ورچوئل کڈز میگزین
1
کتابی سلسلہ
گل و گلزار
جلد 1، شمارہ مارچ 2021
موسم بہار
عادل میاں
قلم کی عظمت
نانی اماں کی کہانیاں

اردو ورچوئل ڈائجسٹ

زیرنگرانی: ڈاکٹر سعدی

مدیر اعلی: ڈاکٹر ایس ایس انور

مدیرہ: بسمہ ملک

چیف ایڈیٹر: ڈاکٹر سلمان

رضوان افضل
+92 316 1025128
(مضامین، جرائد، آرٹیکل انچارج)

احمد سرفراز
+92 306 8112918
(انٹرویو انچارج)

فوزیہ کنول
misskanwal242@gmail.com
(افسانہ انچارج)

اسامہ حفیظ
+92 306 8516065
(تمام اصناف شاعری حمد نعت نظم غزل)

بسمہ ملک
bushmallick@gmail.com
(شعبہ طفل انچارج)

ایمی نور دستر خوان، حنا کے رنگ)

ام ہانی (انچارج اسلامی سیکشن)
(رابطے کے لیے ڈائجسٹ کے فیس بک پیج پر رابطہ کیجیے)

سلمان
+92 3081951011
(ناول انچارج)

اداریہ

امید بہار

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

قابلِ احترام قارئین کھلتے موسم بہار کے نئے کھلتے رنگوں میں خوشبوؤں سے مہکتا اور خوشیوں کی دعاؤں سے بھرا اسلام قبول کیجیے۔۔

ہم اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر ادا کریں کم ہے۔ اس پاک ذات کا ہم پر بہت بڑا احسان ہے جس نے اردو ورچوئل ماہنامہ کی شکل میں ہمیں اس نعمت سے نوازا کہ ہم اپنے لکھاریوں کی قلم کی زبان بنے۔ ہماری ٹیم تہہ دل سے اپنے قارئین کی شکر گذار ہے کہ انہوں نے اردو ورچوئل ماہنامہ کے فروری کے شمارے "یاران کشمیر" کو اتنا پسند کیا اور ہماری حوصلہ افزائی کی۔ مارچ کا یہ شمارہ ہم "امید بہار" کے نام لائے ہیں جس میں کھلتے موسم بہار جیسی کھلتی تحاریر شامل ہیں، خواتین کے عالمی دن کے حوالے سے بھی خاص تحریریں شامل ہیں۔ "یوم پاکستان" 23 مارچ 1940 وہ تاریخ ساز دن جب ایک قرارداد منظور کی گئی جس میں میں عہد کیا گیا تھا کہ پاکستان بن کے رہے گا اور بالآخر 14 اگست 1947 کو معرض وجود میں آ گیا۔ "امید بہار" اپنے ان عظیم رہنماؤں کے نام ہے جن کی شبانہ روز محنت سے پاکستان وجود میں آیا ۔۔ ہمارا یہ شمارہ کیسا لگا؟؟ اپنی قیمتی آراء سے نوازیے گا۔۔

والسلام

بسمہ ملک

03114976246

UrduVirtualDigest@gmail.com

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

فہرست

میرے مولا 5
نعت رسول مقبول 6
عادل میاں 7
ہمدردی 10
نانی اماں کی کہانیاں
چچی شمائلہ کی کہانی 12
تصاویر 17
نظمیں
لفظ 20
قلم کی عظمت 22
لطائف 25
جنرل نالج 26
خطوط و آرا 27

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

گل و گلزار

ورچوئل کڈز میگزین

مارچ 2021

اردو ورچوئل پبلشرز

اردو ورچوئل لائبریری

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

میرے مولیٰ

ڈاکٹر نایاب ہاشمی

مجھے اب بلا لے گھر اپنے مولیٰ

سجدے کروں میں دعائیں کروں میں

حطیم میں جب جب قدم رکھوں میں

فرطِ جذبات سے رو رو پڑوں میں

تیرے حجر اسود کو بوسہ جو دوں تو

گناہوں سے مغسول ہونے لگوں میں

ملتزم کو جب بھی پکڑنے لگوں تو

خوف الٰہی سے مغلوب ہونے لگوں میں

تمنا ہے دل میں زیارت کروں میں

تیرے گھر کے اندر قدم بھی رکھوں میں

سجدے سے سر نہ اٹھائے تب نایاب

چمٹ کر حرم سے جو ملنے لگوں میں

نعت رسول مقبول ﷺ

محمد اویس بلوچ

منسلک ہیں آپ ﷺ سے ہم۔ حمد للہ

امتی ہیں آپ ﷺ کے ہم۔ حمد للہ

آپ ﷺ کے آنے سے آئی ی ہیں بہاریں

مٹ گئے ہیں سارے دکھ غم۔ حمد للہ

آپ ﷺ کے بعد آئی ے گا کوئی ی نبی نا

ہے یہ ایمانِ مُصَمّم۔ حمد للہ

چاند، تارے، دھرتی، سورج آج تک سب

آپ ﷺ کے دم سے ہیں قائم۔ حمد للہ

ہے اُویس انعام ہم پہ یہ خدا کا

ہم پہ رکھا نام مسلم۔ حمد للہ

عادل میاں...

سُرور فاطمہ ہنی.... صوابی کے پی کے

بچوں..!عادل میاں بہت ہی معصوم شریف اور نیک بچہ تھا-وہ اپنی امی کہ ہر بات مانتا تھا....امی اسے جس کام سے منع کر دیتی وہ کام وہ پھر کبھی نہیں کرتا اور جس کام کے لئے کہہ دیتی وہ اس سے انکار کبھی نہیں کرتا...

سکول میں بھی سارے ٹیچر اسے پسند کرتے تھے کیونکہ وہ ہر مضمون میں بہت محنت کرتا تھا اور ہمیشہ اچھے نمبر لاتا تھا ...سارے ٹیچر اسکی تعریف کرتے تو وہ بہت خوش ہوتا

...

بچوں...!عادل کی امی اسے نصیحت کرتی تھی کہ ہمیشہ سچ بولے.... جھوٹ کبھی نہ بولے....اپنے دوستوں کے ساتھ جھگڑا نہ کریں بلکہ ان کے ساتھ مل جُل کر رہیں اپنی چیزیں ان کے ساتھ شیئر کریں...کسی کو کچھ دینے میں کبھی کنجوسی نہ کریں کیونکہ امی نے سمجھایا تھا کہ اس طرح کرنے سے آپس میں انڈرسٹینڈنگ پیدا ہو گی اور مل جُل کر

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

رہنے کی عادت بھی پڑے گی.... اور بچوں عادل میاں تو تھے ہے فرمانبردار اسنے یہ سب باتیں مان کر اپنے دماغ میں بٹھالی تھی اور اس پر عمل کرتا رہتا تھا...

اب وہ دوستوں کے ساتھ کھیلتا تو اپنے سارے کھلونے ساتھ رکھتا اور دوستوں کو کھیلنے کے لئے دیتا اور اسی طرح اگر اسکے پاس کوئی کھانے کی چیز ہوتی تو وہ اپنے سب دوستوں کو تھوڑا تھوڑا دیتا اور سب مل کر کھاتے.....

بچوں...! ایک دن عادل کی امی کی آنکھ بہت دیر سے کھلی- انہوں نے جلدی سے عادل کو اٹھایا اور اسے تیار کر کے جلدی سے ناشتہ بنانے لگی مگر اسی وقت باہر سے وین کی ہارن سُنائی دی اور انہیں عادل کو بغیر ناشتے کے سکول بھیجنا پڑا... اور چونکہ دیر ہونے کی وجہ سے امی عادل کا لنچ بکس بھی تیار نہیں کر پائی تھی اس لئے انہوں نے جلدی سے اسے پیسے دئے کہ وہ پھر بریک ٹائم میں سکول کی کینٹین سے کچھ کھالیں...

سکول آنے کے بعد عادل کو شدت سے بریک کا انتظار تھا کہ وہ کچھ کھالے کیونکہ صبح ناشتہ نہ کرنے کی وجہ سے اسے بہت زوروں کہ بھوک لگی ہوئی تھی.... اور پھر جیسے ہی بریک کے لئے بیل بجائی گئی اسنے باہر کی طرف دوڑ لگالی مگر یہ کیا....؟ اسنے وہاں جیسے ہی پینٹ کے جیب میں سے پیسے نکالنے کے لئے ہاتھ ڈالا اسے ایک جٹکا لگا کیونکہ جیب خالی تھا- اسے پریشانی ہوئی اور جلدی سے باقی کے جیب بھی کنگالنے لگا مگر پیسے کہی بھی نہیں تھے- اسے یاد تھا کہ اسنے صبح امی سے پیسے لیکر جیب میں ہی ڈالے تھے... تو پھر کہاں گئے اسنے واپس آکر بیگ بھی چیک کیا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا پیسے کہی بھی نہیں تھے... وہ منہ لٹکا کر اپنی بنچ پر آبیٹھا وہ کسی سے کچھ مانگ بھی نہیں سکتا تھا جبکہ بھوک بہت ہی ذیادہ لگی تھی یقیناً وہ اپنے پیسے صبح جلدی میں کہی گرا گیا تھا...

وہ یونہی بیٹھا اپنے بیگ کی زپ کھول بند کر رہا تھا جبکہ باقی سب بچے اپنے لنچ بکس کھولے کھانے میں مصروف تھے کہ اچانک عادل کے ایک دوست کی نظر خاموش بیٹھے عادل پر پڑی....

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

"عادل تم لنچ کیوں نہیں کر رہے..؟ دوست نے پوچھا تو اسنے بتایا کہ آج امی کو اُٹھنے میں دیر ہو گئی تھی جسکی وجہ سے وہ اسکے لئے لنچ نہ بنا سکی....

"تو تم جا کر کینٹین سے کچھ کھانے کا لو نا..." دوست نے مشورہ دیا..

"امی نے جو پیسے دئے تھے وہ مجھ سے کہی گر گئے ہے" اسنے بتایا-

اور بچوں عادل میاں کا یہ کہنا تھا کہ سب بچے اپنا اپنا لنچ بکس لئے اسکے پاس آئے اور کہنے لگے کہ جس طرح تم ہمیں اپنی چیزیں دیتے ہو اسی آج ہم تمہیں دے رہے ہیں تم آج لنچ نہیں لائے تو ہمارے ساتھ کھاؤ- یہ دیکھ کر عادل بہت خوش ہوا اور سب کے ساتھ تھوڑا تھوڑا کھا کر اسکا پیٹ بھر گیا اور اسنے اپنے دوستوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے بھوک کی حالت میں اسکی مدد کی تھی...

واپسی پر اسنے جب آج کا سارا واقعہ امی کو سُنایا کہ کس طرح وہ پیسوں کی گمشدگی اور بھوک کی وجہ سے پریشان ہوا تھا اور کس طرح اسکے دوستوں نے اسکی مدد کی تو امی بھی بہت خوش ہوئی- امی نے عادل کو گلے لگایا اور کہا کہ وہ آئندہ بھی اسی طرح آپس میں مل بھانٹ کر کھائے اور مل جُل کر رہے کیونکہ اس طرح کرنے سے پیار محبت بڑھتا ہیں اور دوستی مظبوط ہوتی ہیں- عادل میاں نے امی سے وعدہ کیا کہ وہ آئندہ بھی ایسا ہی کرے گا.....

تو بچوں...! عادل میاں کی کہانی سے ہمیں سبق ملتا ہیں کہ آپس میں پیار محبت سے رہے جھگڑے نہ کریں کہ پھر اگر ہمیں بھی عادل میاں کی طرح کوئی پریشانی ہو تو ہمارے دوست ہمارے کام آئے...

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

آنسہ ریاض نارووال

دادی جان اور دادا جان دونوں لان میں بیٹھے گفتگو فرما رہے تھے۔ اتنے میں مقدس کی ماما بھی چائے اور سموسے لے کر لان میں آگئی۔ مقدس اور موسیٰ دونوں کھیل رہے تھے کھیلتے کھیلتے جھگڑا کرنے لگے۔ کہ دادی نے آواز دی کہ سموسے کسی بچے کو کھانے ہیں۔ مقدس اور موسیٰ دونوں ڈورتے ہوئے آئے۔ دادی اور دادا جان نے دونوں کو پیار کیا۔ پاس بیٹھایا اور تلقین کی کہ آیندہ جھگڑا نہ کریں۔ موسیٰ نے وعدہ کیا کہ وہ آئندہ جھگڑا نہیں کرے گا۔ اتنے میں لان میں ایک زخمی کبوتر گرتا ہے۔ موسیٰ دوڑ کے کبوتر کو پکڑتا ہے اور مقدس مٹی کے ایک کٹورے میں پانی لے کے آتی ہے۔ موسیٰ کبوتر کو پانی پلاتا ہے اور دادا جان کو پکڑا دیتا ہے دادا جان بولتے ہیں موسیٰ کو کہ فرسٹ ایڈ باکس لے کر آؤ۔ مقدس دادا جان یہ کون لوگ ہیں جو ایسے پرندوں زخمی کرتے ہیں۔ دادا زخمی کبوتر کو پٹی کرتے ہوئے مقدس بچے یہ شکاری ہیں پرندوں اور جانوروں پہ گولی چلاتے ہیں پرندوں کا شکار کرتے

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

ہیں اور کھاتے ہیں۔ موسیٰ: پر دادا جان ایسے بے رحمی سے مارنا تو غلط ہے ناں۔ دادا ہاں بچے جانوروں پہ ظلم گناہ ہے۔ جانوروں سے بھی پیار کرنا چاہیے۔ گھر میں پالتو جانور ہیں تو ان کے کھانے کا خیال رکھنا چاہیے اور گھر کی چھت پہ کچھ روٹی کے ٹکڑے اور پانی رکھ دینا چاہیے۔ مقدس لیکن دادا چھت پہ کیوں؟ دادا جان وہ اس لیے کہ گرمی کا موسم ہے پرندوں کو بھی پیاس لگتی ہے پھر وہ ہماری چھت پہ آئے گے تو پانی پی سکتے ہیں۔ موسیٰ ہاں دادا جان اور پانی پلانا ثواب کا کام ہے۔ مقدس اور موسیٰ دادا جان دادی جان ہم ابھی آتے ہیں۔ پرندوں کے لیے چھت پہ پانی رکھ کے۔ دادا جان ہنسنے لگتے ہیں۔ دادی دونوں کو پیار کرتی ہیں اور کہتی ہیں کہ اب آئی سمجھ کہ جو دوسروں سے ہمدردی رکھتے ہیں اللہ ان سے خوش ہوتا ہے۔

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

نانی اماں کی کہانیاں

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

چچی شمائلہ کی کہانی۔۔

نانی اماں کی زبانی

از بسمہ ملک

آج نانی اماں بچوں کو جو کہانی سنانے والی ہیں وہ چچی شمائلہ کی کہانی ہے جس نے اپنے منہ بولے بیٹے کے لیے اپنی جان قربان کر دی اور مر کے بھی اس کا پیار اپنے دل سے نہ نکال سکی۔ بچوں پنجاب کے ایک چھوٹے سے گاؤں نور پور میں دو بھائی رہتے تھے، دونوں میں بڑا ہی پیار تھا دونوں ایک ہی گھر میں رہتے تھے۔ بڑے بھائی کا نام جمال الدین تھا جبکہ چھوٹے کا نام بلال الدین تھا۔

دونوں کے کپڑے کی دکان تھی اور بہت اچھا کام چل رہا تھا۔ دونوں بھائیوں کی شادی ہو چکی تھی۔ جمال کی بیوی کا نام حمیرا اور بلال کی بیوی کا نام شمائلہ تھا، حمیرا بہت سست اور نکھٹو عورت تھی اسے گھر یا اس سے متعلقہ کاموں میں کوئی دلچسپی نہیں تھی جب کہ اس کے برعکس شمائلہ سگھڑ، صبر والی اور عقل مند خاتون تھی۔۔۔ بلال اور شمائلہ اولاد جیسی نعمت سے محروم تھے جب کہ جمال اور حمیرا کو اللہ نے بیٹے جیسی نعمت سے

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

نوازر کھا تھا جس کا نام نہال احمد تھا۔ نہال دو سال کا بہت پیارا بچہ تھا۔۔ شمائلہ نہال کو بہت پیار کرتی تھی وہ اکثر جب رو رہا ہوتا اپنے سب کام چھوڑ کر اسے اٹھا لیتی اور فیڈر بنا کر پلاتی، کبھی سہلا کر سلا دیتی، اس کے ساتھ کھیلتی۔ نہال چچی شمائلہ کی آنکھوں کا تارا تھا۔ حمیرا نہال کی ماں اس کا اتنا خیال نہیں رکھتی تھی وہ اپنا زیادہ وقت ٹی وی دیکھنے یا میک اپ کرنے میں گزارتی، نہال روتا رہتا لیکن وہ نہ سنتی۔ شمائلہ کو دیکھ کر دکھ ہوتا۔۔ تنگ آکر جمال نے نہال کو شمائلہ کے ہاتھوں ہی سونپ دیا اور کہا حمیرا تو اس کا خیال رکھتی نہیں بھابی یہ آپ کا ہی بیٹا ہے۔۔ ایک دن حمیرا ٹی وی دیکھنے میں مگن تھی شمائلہ کو نہانا تھا وہ نہال کو حمیرا کے پاس صوفے پر بٹھا کر کہنے لگی حمیرا بھابی میں نہانے جا رہی ہوں نہال کا خیال رکھنا، حمیرا نے ٹی وی دیکھتے ہوئے کہا اچھا ۔۔۔ وہ ٹی وی دیکھنے میں اتنی مگن ہو گئی کہ اسے نہال کا دھیان ہی نہ رہا کہ وہ اس کے پاس سے کب صوفے سے اتر کر گھر سے باہر نکل گیا، اتنے میں جب شمائلہ نہا کر آئی تو دیکھ کر گھبرا گئی کہ نہال نظر نہیں آرہا اس نے حمیرا سے پوچھا کہ نہال کدھر ہے؟؟ حمیرا نے ان سنا کر دیا شمائلہ نے حمیرا کو جھنجھوڑ کر پوچھا کہ نہال کدھر ہے؟؟ اس نے جواب دیا ادھر ہی کہیں ہو گا، شمائلہ بھاگتی ہوئی سارے گھر میں ڈھونڈا لیکن نہال کہیں نہیں تھا۔۔ جلدی سے گھر کے باہر جا کر

دیکھا تو نہال سڑک پر جا رہا تھا شمائلہ اس کے پیچھے بھاگی اور نہال کو آواز دی لیکن گاڑیوں کے شور کی وجہ سے نہال تک آواز نہ پہنچی وہ نہال کے پیچھے بھاگی کہ ادھر سے ایک گاڑی آئی اور شمائلہ کو ٹکر مار دی، سر پر گہری چوٹ لگنے

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

سے وہ موقع پر ہی اللہ کو پیاری ہو گئی لیکن نہال کو اس نے بچا لیا تھا، لوگ اکٹھا ہو گئے اسی وقت جمال اور بلال بھی دکان سے گھر واپس آ رہے تھے سڑک پر لوگوں کا ہجوم دیکھا تو ایک دوسرے سے کہنے لگے پتہ نہیں یہاں کیا ہوا ہے؟؟ چل کر دیکھتے ہیں۔ جب دیکھا تو شمائلہ خون میں لت پت پڑی ہے اور نہال شمائلہ کے پاس کھڑا ہے۔ انھوں نے جلدی سے نہال کو اٹھایا اور رونے لگ گئے۔ حمیرا اب اکیلی ہو گئی تھی پہلے تو شمائلہ گھر اور نہال کی

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

دیکھ بھال کر لیتی تھی تو حمیرا بے فکر رہتی تھی۔ اتنا کچھ ہونے کے بعد بھی حمیرا نہیں بدلی تھی وہ ویسے ہی ٹی وی دیکھتی، گھر کے کام پڑے رہتے، نہال روتا رہتا وہ ذرا خیال نہ کرتی۔۔ ایک رات نہال حمیرا کے آگے سویا ہوا تھا وہ بھوک سے رو رہا تھا شمائلہ کی روح اس کا رونا سن کر تڑپ کر آگئی اس نے حمیرا کو جگایا لیکن وہ نہ اٹھی، نہال کے بابا جمال نے اٹھ کر نہال کو فیڈر بنا کر دیا اور پھر سلا دیا، اب شمائلہ کی روح غصے سے لال پیلی ہو گئی اور کہا حمیرا کو سبق سکھانا ہی پڑے گا. اگلے دن حمیرا شیشے کے سامنے کھڑی ہو کر میک اپ کر رہی تھی ساتھ ٹی وی بھی اونچی آواز میں لگایا ہوا تھا نہال بہت رو رہا تھا لیکن حمیرا اس کی آواز ہی نہیں سن رہی تھی تو بچوں شمائلہ کی روح آگئی اور اس کا سارا میک اپ خراب کر دیا۔ شمائلہ نے ڈر کے ادھر اُدھر دیکھا کہ کون اس کا میک اپ خراب کر رہا ہے لیکن اسے کوئی نظر نہ آیا اس نے اپنا وہم سمجھ کر نظر انداز کر دیا اور دوبارہ میک اپ کرنے لگی تو شمائلہ کی روح نے پھر اس کا چہرہ خراب اور کالا کر دیا وہ خوف زدہ ہو کے پیچھے کو ہٹی تو سامنے شیشے میں اسے سفید رنگ کے کپڑوں میں ایک عورت دکھائی دی جس نے اسے بالوں سے پکڑ کر کھینچا اور کہا تمہیں نظر نہیں آرہا نہال کو بھوک لگی ہے وہ کب سے رو رہا ہے تمہیں اپنے ٹی وی دیکھنے اور میک اپ کرنے سے فرصت ہی نہیں اس کو فیڈر کس نے دینا ہے؟؟ تم اپنے آپ کو درست کر لو ورنہ میں تم کو ختم کر دوں گی۔۔ حمیرا خوف سے کانپتے ہوئے اس سے وعدہ کیا کہ اب نہال کو نہیں رونے دے گی اور اچھے سے اس کا خیال رکھے گی۔۔ پھر اس نے اسے بتایا کہ میں شمائلہ ہوں میں نہال کو بچاتے ہوئے مر گئی تھی لیکن مجھے نہال سے بہت پیار ہے اس کے رونے کی آواز مجھے کھینچ لائی ہے میں اس کو روتا نہیں دیکھ سکتی تب حمیرا اور بھی ڈر گئی اور نہال کا اچھے سے خیال رکھنا شروع کر دیا۔ تب شمائلہ کی روح کو بھی چین آگیا۔۔ تو بچوں دیکھا نہال کی چچی کا پیار جس نے مر کے بھی اس کا اتنا خیال رکھا۔۔۔

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

گلدستہ تصاویر

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

ملک ازمیر بھکر

اشعر بلال میانوالی

ملک حاذق اعوان کلور کوٹ

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

نور فاطمہ کلور کوٹ

حنظلہ عالم (انڈیا)

محمد مصعب

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

لفظ

حنظلہ عالم

سٹوڈنٹ کلاس 3

لفظوں کی بھی دنیا ہوتی ہے
کچھ لفظ میں خوشی ہوتی ہے

کچھ لفظ اچھے ہوتے ہے
کچھ لفظ میں غم ہوتا ہے

کچھ لفظ گندے ہوتے ہے
کچھ لفظ ہمیں ہنساتے ہے

کچھ لفظ میں پیار ہوتا ہے
کچھ لفظ ہمیں رلاتے ہے

کچھ لفظ میں غصہ ہوتا ہے
کچھ لفظ دل کو اچھا بناتے ہے

کچھ لفظ دل دکھاتے ہے
کچھ لفظ دل کو برا بناتے ہے

کچھ لفظ میں محبت ہوتی ہے
کچھ لفظ خوش کرتے ہے

کچھ لفظ میں رونا ہوتا ہے
کچھ لفظ ناراض کرتے ہے

کچھ لفظ میں ہنسنا ہوتا ہے
کچھ لفظ ستاتے ہے

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

کچھ لفظ مارتے ہے
کچھ لفظ برائی پھیلاتے ہے

کچھ لفظ کھیلتے ہے
کچھ لفظ اللہ کی باتیں کرتے ہے

کچھ لفظ آگ لگاتے ہے
کچھ لفظ شیطان کی باتیں کرتے ہے

کچھ لفظ آگ بجھاتے ہے
کچھ لفظ سورج کی طرح گرم ہوتے ہے

کچھ لفظ اچھائی پھیلاتے ہے
کچھ لفظ چاند کی طرح ٹھنڈے ہوتے ہے

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

قلم کی عظمت

انصار احمد معروفی

اے مرے ابو۔ قلم کو چومتے کیوں آپ ہیں؟

ایسا لگتا ہے قلم کے آپ جیسے باپ ہیں

پھینکتے تب بھی نہیں ہیں جب قلم بے کار ہو

سینت کر رکھتے ہیں اس کو جیسے وہ بیمار ہو

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

اے مرے بیٹے۔ قلم ہوتا بہت ہے محترم

کھائی ہے قرآں میں رب نے اس کی عظمت کی قسم

بلکہ اک سورہ ہے اس کے نام سے قرآن میں

بول بالا جھونپڑی میں گونج ہے ایوان میں

رب نے قسمت سب کی لکھ دی اس قلم سے عرش پر

حکم اس کا چل رہا ہے شان سے اس فرش پر

اے مرے ابو مگر کیوں اس کا اتنا احترام؟

دفن کرنے کا کیا کرتے ہیں کیوں کر اہتمام؟

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

ہم تو ناکارہ سمجھ کر دور اس کو پھینک دیں

کیسے گرتا ہے زمیں پر؟ ہم تو نظریں پھیر لیں

اے مرے بیٹے قلم سے علم پاتے ہیں سبھی

اس سے ہی انسان کو ملتی ہے فکر و آگہی

رب نے اقرا میں کہا ہے علم پھر بالقلم

ہے قلم محسن ہمارا اس لیے ہے محترم

دل سے جب اپنے کرو گے اس کا ادب و احترام

پھر تمھارا آسماں پر ایک دن چمکے گا نام

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

لطائف

انتخاب: عاقب فیصل

شیر از: یار میرا کتا کھو گیا ہے

عمیر: اخبار میں اشتہار کیوں نہیں دے دیتے...

شیر از: کیا فائدہ یار وہ پڑھنا نہیں جانتا...

.....

پولیس والا: میں نے ہاتھ ہلایا تو تم رُکے کیوں نہیں

ڈرائیور: میں نے سمجھا آپ مجھے سلام کر رہے ہیں...

.....

مشعل: یہ تم آنکھیں بند کر کے اِملی کیوں کھاتی ہو؟

زوفیشاں: میں نے امی سے وعدہ کیا تھا کہ میں اِملی کی طرف دیکھوں گی بھی نہیں...

.....

دوست: بازار میں دھیان سے چلا کرو ورنہ کسی کار کے نیچے آ جاؤ گے...

دوسرا دوست: تم کار کی بات کرتے ہو میرے اوپر سے تو ہوائی جہاز گذر جاتے ہیں مجھے کچھ نہیں ہوتا...

.....

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

جنرل نالج

از عائشہ جبین

☜ دنیا کی بلند ترین عمارت برج الخلیفہ (دوبئی) ہے۔

☜ عوامی جمہوریہ چین کی فوج دنیا کی سب سے بڑی فوج ہے۔

1500 والو۔ کولاسس" دنیا کا سب سے پہلا پروگرام والا کمپوٹر تھا۔

☜ کائی نات کا سب سے بڑا ستارہ ایم کلاس سپر جائنٹ بیٹل گیوز ہے۔

☜ جان گلین جونیئر دنیا کا معمر ترین خلاباز ہے۔

☜ بنگلہ کے ضلع گوپال میں ایک کلو گرام وزنی اولے گرے۔

☜ پاپوا نیوگنی میں دنیا کی سب سے زیادہ (869) زبانیں بولی جاتی ہیں۔

☜ مینڈارین (چینی) زبان دنیا میں سب سے زیادہ بولی جانے والی زبان ہے۔

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

خطوط وآرا

ڈائجسٹ پر اپنے تبصرے ہمیں بذریعہ جی میل یا واٹس بھیج دیجیے

شکریہ

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

سلام عقیدت

عامر سہیل ملتان

ماہِ فروری کا "ماہنامہ اردو ورچوئل ڈائجسٹ" آنکھوں کے سامنے ظاہر ہوتے ہی سارا کا سارا ایک ہی نشست میں پڑھ ڈالا، تب تک نظر موبائل کی سکرین پر تسلسل سے جمی رہی جب تک کہ رسالہ لفظ بہ لفظ اچھی طرح سے پڑھا نہیں، سب سے زیادہ مزا نئے شعر ۶۱ کی شاعری پڑھنے کا آیا، کیا کمال لکھ رہے ہیں سبھی، اور ادب و سخن سے ان کی الفت جھلک رہی ہے، فوزیہ کنول صاحبہ کی شاعری میں نئے رنگ اور نئی سوچ کی غمازی ملتی ہے اور دوسرے شعر ۶۱ بھی نئی نئی جہتیں تلاش کرنے میں سرگرداں ہیں، اس کے بعد افسانہ جات پڑھ کر بہت مزا آیا جو سلسلہ دردِ دل فسوں کے عنوان سے ہے اور جس کی انچارج میم فوزیہ کنول صاحبہ ہیں، ماشاءاللہ کیا خوب صورت طریق سے اس سگمنٹ کو مرصع کرتی ہیں کہ چار چاند لگا دیتی ہیں، پھر فوزیہ کنول صاحبہ کا یہ بھی خاصہ ہے کہ نئے لکھنے والوں کو برابر کے مواقع فراہم کرتی ہیں اور یوں ان کی ادبی تشنگی دور کرتی ہیں، اس کے سوا انچارج صدائے سخن، انچارج بزمِ اسلام، انچارج صنفِ نازک الغرض تمام کے تمام انتظامیہ کی محنت اور جانفشانی کا منہ بولتا ثبوت ہے یہ رسالہ، یہ رسالہ ہر بار پڑھ کر یہ باور ہوتا ہے کہ کس طرح ایک خلوصِ نیت اور بے لوث طریقے سے یہ لوگ ادب کی خدمت کرنے میں محو ہیں، پرانے شعرا ۶۱ اور نئے ادیبوں سے بھی بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے، یہ رسالہ ماہ بہ ماہ اوج کو پہنچ رہا ہے اور یہ اس امر کی عکاس ہے کہ یہ شمارہ بہت جلد اولین شماروں میں شامل ہو گا

UrduVirtualLibrary.blogspot.com

محترم قارئین کے نام

ہم تہہ دل سے شکر گذار ہیں اپنے قارئین کے جو اتنی پسندیدگی سے ہمارے ہر شمارے کا اتنی بے چینی سے انتظار کرتے ہیں اور پڑھ کر اپنی قیمتی آراء سے ہماری حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ خاص طور پر ہم جناب عزت مآب محترم سر حامد رضا صاحب کے شکر گذار ہیں جنہوں نے اردو ورچوئل کو بغور پڑھا اور اپنا قیمتی وقت نکال کر تبصرہ بھی لکھا ہماری حوصلہ افزائی کی۔۔۔ اللہ آپ کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔۔۔ آمین

اردو ورچوئل ٹیم

UrduVirtualLibrary.blogspot.com